O

قلب کٹورا بھر جائے گا
عشق سے سینہ تر جائے گا

من کی پیاس بجھا کر آخر
سادھو اک دن گھر جائے گا

خود سے ملنے جانے والے
خود سے مل کر ڈر جائے گا

https://emad-ahmad.com/

آس کا پنچھی میرے در پر
شاہ کا اک خط دھر جائے گا

رمز کی باتیں کرنے والا
خاموشی سے مر جائے گا

روح و بدن کی رزم بپا ہے
سہرا کس کے سر جائے گا

کون عماد سے ملنے کو اب
غم کی چوٹی پر جائے گا

https://emad-ahmad.com/